

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص ٹھنڈے موسم میں جنبی ہو، کیا وہ تیمم کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: جب انسان جنبی ہو تو اس کے لیے غسل کرنا واجب ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَأَطْفَرُوا ۖ ... سورة المائدة ۱

”اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔“

اگر رات سخت سرد ہو اور جنبی ٹھنڈے پانی سے غسل نہ کر سکتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اگر ممکن ہو تو پانی گرم کر لے اور اگر پانی گرم کرنے کے لیے کسی چیز کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے پانی گرم کرنا ممکن نہ ہو تو اس حالت میں تیمم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے:

وَأَنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَأَطْفَرُوا وَأَنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْمَاءِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَإِنَّهُ يَمْسَحُ بِتُرابِهِمْ وَأَيْدِيهِمْ مِنْ مَاءٍ يُرِيدُ اللَّهُ لِيُخَفِّضَ عَلَيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ تَشْكُرُونَ ۖ ... سورة المائدة ۱

اور بیماری ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے پست الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا عورتوں سے ہم بستر ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھ کا مسح یعنی تیمم کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ ”چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔“

جب جنبی شخص جنابت سے تیمم کر لے تو اس سے وہ پاک ہو جائے گا اور اس وقت تک پاک رہے گا جب تک اسے پانی نہیں ملتا جب اسے پانی مل جائے تو پھر اس کے لیے غسل کرنا واجب ہو جائے گا کیونکہ صحیح بخاری میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ایک طویل حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ایک شخص کو الگ تھلک دیکھا جس نے لوگوں کے ساتھ مل کر نماز ادا نہیں کی تھی تو آپ نے اس سے پوچھا کہ تم نے نماز ادا نہیں کی؟ اس نے عرض کیا کہ میں حالت جنابت میں ہوں اور یہاں پانی موجود نہیں ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يُخَفِّضُكَ...) (صحیح البخاری، التیمم باب الصعید الطیب وضوء المسلم یخفیہ من الماء، ح: ۳۳۳)

”مٹی کو استعمال کرو تمہارے لیے کافی ہے۔“

: پھر اس کے بعد پانی آگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پانی دیا اور فرمایا:

(أَذْهَبَ فَأَفْرَغَهُ عَلَيْكَ) (صحیح البخاری، التیمم، باب الصعید الطیب وضوء المسلم یخفیہ من الماء، ح: ۳۳۳)

”جاؤ اسے پینے اوپر ڈال لو۔“

اس سے معلوم ہوا کہ تیمم کرنے والے کو جب پانی مل جائے تو اس کے لیے پانی کے ذریعہ طہارت حاصل کرنا واجب ہے، خواہ اس نے جنابت کی وجہ سے تیمم کیا ہو یا کسی چھوٹی ناپاکی کی وجہ سے۔ جنابت سے تیمم کرنے والا اس وقت تک پاک ہے جب تک وہ دوبارہ جنبی نہیں ہوتا یا اسے پانی نہیں ملتا، لہذا اسے ہر وقت تیمم جنابت کا اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ تیمم جنابت کے بعد اسے چھوٹی ناپاکی کے لیے تیمم کرنا ہوگا اور اگر دوبارہ جنبی ہو جائے تو پھر دوبارہ اسے جنابت کے لیے تیمم کرنا ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 222

[محدث فتویٰ](#)

